سوال

اگر جرابوں پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتار دیا جائے تو کیا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر انسان نے وضو میں موزوں یا جرابوں پر مسح کیا پھر انہیں اتار دیا، تو جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے، اس کی طہارت باقی ہے، وہ وضو ٹوٹنے تک جتنی چاہے نمازیں ادا کر سکتا ہے۔ اس کی دلیل درج ذیل ہے:

1. کیونکہ احادیث مبارکہ میں جن چیزوں سے وضو ٹوٹنے کا ذکر آیا ہے ان میں موزے یا جرابیں اتارنا نہیں ہے۔

2. جب موزوں یا جرابوں پر مسح کرنے والے کی طہارت شرعی دلیل سے ثابت ہے، تو اس کے باطل ہونے کا حکم بھی شرعی دلیل کے بغیر لگانا ممکن نہیں ہے۔ لیکن کوئی ایسی شرعی دلیل نہیں ملتی جو موزے یا جرابیں اتارنے سے وضو ٹوٹنے پر دلالت کرتی ہو۔

3. جس شخص نے وضو کرتے ہوئے سر کا مسح کیا، پھر بعد میں اپنے سر کے بال منڈوا دیے، اس کا وضو باقی ہے۔ ایسے ہی موزوں پر مسح کر کے اتارنے والے کا وضو بھی باقی ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی